

ان الفضل بید الله لیتبع من ینشاء
عسی ان یتعنت ربك مقاماً محموداً
تارکاتہ... ڈیلی الفضل لاهور
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹
۱۹ ذوالحجہ ۱۳۷۳ھ
جلد ۱۱

جلد ۱۱ | ۱۹ ذوالحجہ ۱۳۷۳ھ - ۱۹ اگست ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۳

الفضل

لاہور

مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کا ہر ممبر سیلابی امدادی فنڈ میں کم از کم سو روپے دے
پارٹی کے اجلاس میں مشرقی بنگال کی صورت حال پر غور و خوض
کراچی ۱۸ اگست۔ آج کراچی میں پاکستان مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ہوا، جس میں مشرقی

بنگال کی صورت حال پر غور کیا گیا، وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے صدارت کی، مرکز کے جن نمائندہوں نے
حال ہی میں مشرقی بنگال کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا تھا۔ پارٹی نے ان سے صورت حال کی پوری تفصیل سنی، اجلاس میں یہ تجویز منظور کی گئی کہ پارٹی کا ہر ممبر سیلابی امدادی فنڈ میں دل کھول کر حصہ لے، ہر ممبر اس فنڈ میں کم از کم سو روپے دے۔ پارٹی نے دستور اسمبلی کی اقلیتی سب کمیٹی کی رپورٹ سمیٹ کر ترمیموں کے ساتھ منظور کر لی، سکل دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ہورہا ہے۔ جس میں اس رپورٹ پر غور و خوض کیا جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت

ناصر آباد ۱۵ اگست (ذکر) کلمہ پرائیوٹ سکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بضرہ العزیز کی طبیعت بدستور خراب ہے، اردو دہلی واپسی ہی ہے۔ اسباب اپنے پیارے ایمان کی صحت کاملہ و دعا عبد کے لئے درود مل کر دعا میں جاری

خان عبدالقیوم خاں کا عزم نیروبی

کراچی ۱۸ اگست۔ خوراک اور صنعتوں کے وزیر خان عبدالقیوم خاں کل سویرے کراچی سے نیروبی روانہ ہو جائیں گے، وہاں آپ دولت مشرقی پارلیمانی کانفرنس میں پاکستانی پارلیمانی وفد کی تبادت کریں گے، کانفرنس سہ ماہی کے دن شروع ہوگی، واپسی پر وہ قاہرہ بھی جائیں گے۔

مراکش میں فرانسیسی حفاظتی دستوں نے

ایک مسجد کے گرد گھیراؤ ڈال لیا
فیض ۱۸ اگست۔ رائٹرز خبر دی ہے کہ مراکش کے فرانسیسی حفاظتی دستوں نے مینین کی ایک مسجد کے گرد گھیراؤ ڈال لیا ہے۔ کیونکہ اس مسجد میں قوم پرستوں کے چند لیڈروں نے پناہ لی ہے۔ فرانسیسی دستے ہر چاروں کے لئے ایک روٹی اور پورے آدھوں کے لئے ٹھوسا دودھ مسجد کے اندر لے جانے کی اجازت دیتے ہیں۔ کل مراکش میں بارہ امدادی گرفتار کر لئے گئے۔ اب تک کل ڈیڑھ سو آدمی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

آسٹریلیا مغربی نیوگنی کا سوال جنرل اسمبلی کے اجلاس کے

ایجنڈے میں شامل کرنے کی مخالفت کریگا (ذریعہ آسٹریلیا)
کینبرا ۱۸ اگست۔ کینیڈا میں آسٹریلیا کے وزیر خارجہ سٹرکسی نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا کہ اگر انڈونیشیا نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے میں مغربی نیوگنی کا سوال شامل کرنے کی کوشش کی، تو آسٹریلیا اسکی مخالفت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملہ میں آسٹریلیا کا رویہ یہ ہے کہ مغربی نیوگنی پر مالدیٹ کا اقتدار ہی قائم رہنا چاہیے۔ ادھر آج انڈونیشیا باضابطہ طور پر اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہیمرسٹرولڈ کو یہ درخواست پیش کرے گا کہ جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے میں مغربی نیوگنی کا سوال شامل کیا جائے۔
نیو یارک ۱۸ اگست۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے منہگی فنڈ سے اس سال اٹھاون ملین ڈالرز کوٹہ دیا گیا ہے۔ لاکھ بچوں کے لئے لگائے گئے۔

یوم آزادی کی تقریبات کے سلسلے میں چودھری محمد ظفر اللہ خاں کا پاکستانی نوجوانوں خطاب

کراچی ۱۸ اگست۔ وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے آج صبح کراچی میں سندھ مدرسہ میں سندھ مسلم کالج کے طلباء سے خطاب فرماتے ہوئے ملک کے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کی خدمت کے لئے اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ آپ یوم آزادی کی تقریبات کے سلسلے میں یہ تقریر ایرتھ فرما رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ آزادی کی ساتویں سالگرہ کے موقع پر ہمیں سینڈنگ سے سوچنا چاہیے۔ کہ کیا ان کی ترقی کی رفتار کافی ہے، اور کیا ان کی ترقی کی کافی صلاحیتیں موجود ہیں۔ (ریڈیو پاکستان)

ہفتہ کے روز سے مشرقی پاکستان میں ٹیکے لگانے کا مہم شروع کر دیا گیا

ڈھاکہ ۱۸ اگست۔ پاکستان اور امریکہ کے فوجی ڈاکٹر مشرقی پاکستان میں وبائی بیماریوں کی روک تھام کے لئے ہفتہ کے دن سے ٹیکے لگانے کا مہم شروع کر دیں گے۔ ڈاکٹروں کی جالیس جماعتیں صحت کے مقامی اداروں کی مدد سے ٹیکے لگانے کا کام کریں گی۔ شہروں میں پانی کے وسائل کا سانس نہ کی جائے گا۔ اور اگر بیانی ہوئی تھائی ہوئی، تو اس میں جراثیم کش ادویہ ڈال دی جائیں گی۔ آٹھ امریکہ کے تین اور گلوب ماسٹر ہوائی جہاز طبی سامان لے کر ڈھاکہ پہنچ گئے، وہ امریکی گلوب ماسٹر ہوائی جہاز سے کل سندھستانی حکام نے روک لیا تھا۔ آج ڈھاکہ پہنچ گیا، ایک سکل بارہ ہوائی جہاز ڈھاکہ پہنچ چکے ہیں، پانچ اور جہاز دو دن میں ڈھاکہ پہنچ جائیں گے، آج جب ہوائی جہاز ڈھاکہ کے ہوائی اڈے پہنچے، تو گورنر مشرقی بنگال میجر جنرل سمندر مرزا۔ مشرقی پاکستان کے جنرل آفیسر مکناڈا کی میجر جنرل شیخ اردو سے اعلیٰ سول دون فوجی افسران اڈہ پر موجود تھے، آسٹریلیا کے ٹیکر اس رسوائی نے بھی سیلاب زدگان کی امداد کے لئے کھانے پینے کی چیزیں کپڑے اور دیگر سامان کی امداد ہے۔ ریڈیو آسٹریلیا نے خبر دی ہے کہ یہ سامان کراچی میں خریداجائے گا اور وہاں سے مشرقی پاکستان بھیج دیا جائے گا۔ مرکزی حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مشرقی پاکستان کے سیلاب کی مرکزی امدادی کمیٹی کو جو خطبے بھیجے جائیں گے، ان پر ایم ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے پنڈت لہرو کی امداد کی پیشکش پر ان کا

کراچی ۱۸ اگست۔ حکومت پاکستان کے دفتر خارجہ کو جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی کانفرنس کے سوسے کے ایک نقل موصول ہو گئی ہے۔ پاکستان کی کا بیٹن بہت جلد اس معاہدہ پر غور کرے گی۔ سیکرٹری کانفرنس نیٹو کے مقام پر دو گھنٹے اور پھر شروع ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں کریں گے، جہاں آپ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستانی وفد کے قائد کی حیثیت سے نیز یادگارشرف لے جائیں گے۔ سیکرٹری کانفرنس میں قائم مقام سکرٹری امور خارجہ مسٹر آغا علی نبی آپ کے ہمراہ ہوں گے۔

پنجاب کے وزیر آباد کاری کراچی میں

کراچی ۱۸ اگست۔ پنجاب کے وزیر آباد کاری مسٹر مظفر علی قرظی آج لاہور سے کراچی پہنچے۔ وہ یہاں شہروں میں نیم مستقل آباد کاری کے سوال پر مرکزی حکومت سے بات چیت کریں گے۔

روٹی اور جو کی پیداوار میں کمی

کراچی ۱۸ اگست۔ اس سال روٹی کی پیداوار کے آخری تخمینہ کے مطابق پیداوار میں بیس فی صدی کمی ہوئی ہے، زیادہ کمی پنجاب اور سندھ میں ہوئی ہے، جو کی پیداوار کے تخمینہ کے مطابق اس کی پیداوار میں اٹھارہ فی صدی کمی ہوئی ہے۔

کلامِ النبی ﷺ

جنت کا خزانہ

عن ابی موسیٰ العشری قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا ادلتک علی کلمۃ من کنوز الجنۃ او قال علی کیز من کنوز الجنۃ فقلت بلی فقال لا حول ولا قوۃ الا باللہ (صحیح مسلم)

ترجمہ: ابو موسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمھے ایسے کلمہ کی خبر نہ دوں۔ جو جنت کے خزانوں میں سے ہے۔ یا فرمایا میں تمھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کی خبر نہ دوں۔ میں نے کہا ضرور بتائیے۔ آپ نے فرمایا یہ دعا کہ بدی سے بچنے اور نیک کام کرنے کی کوئی طاقت نہیں۔ مگر اللہ کے ساتھ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام کی نازک حالت اور اللہ تعالیٰ کے وعدے

اُس وقت اصحاب نیل کی شکل میں اسلام پر حملہ کیا گیا ہے۔ مسلمانوں میں بہت کمزوریاں ہیں۔ اسلام غریب ہے۔ اور اصحاب نیل زور میں ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ وہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے۔ چڑیوں سے وہی کام لے گا۔ ہماری جماعت ان کے مقابلہ میں کیا ہے۔ ان کے مقابلہ میں بیچ ہے۔ ان کے اتفاق اور طاقت اور دولت کے سامنے نام بھی نہیں رکھتے۔ لیکن ہم اصحاب افضل کا واقعہ سامنے دیکھتے ہیں۔ کہ کیسی تسلی کی آیات نازل فرمائی ہیں۔ مجھے بھی اللہ ہی ہوا ہے۔ جس سے صاف صاف پایا جاوے۔ کہ خدا تعالیٰ کی نصرت اور تائید اپنا کام کر کے رہے گی۔ (ملفوظات)

بیٹھے ہیں تمہاری محفل میں کچھ درد کے مارے ایسے بھی

معلوم نہیں جو دنیا کو اپنی دل کے سہارے ایسے بھی
 میں جن کے سہارے جیسا ہوں کچھ غم میں تمہارے ایسے بھی
 جو شمع کی صورت جلتے ہیں خاموش نہیں کچھ کہہ سکتے
 بیٹھے ہیں تمہاری محفل میں کچھ درد کے مارے ایسے بھی
 جو طوفانوں کی زد میں رہے دنیا نے کہا لو ڈوب چلے
 دیکھے ہیں سفینے آنکھوں سے اس پار کنا لے ایسے بھی
 زنداں کی سلاخوں سے ہم نے گھر کھٹکتے جلتے دیکھے ہیں
 دیکھے نہیں جلتے تھے لیکن دیکھے ہیں نظارے ایسے بھی
 جینے کی تمنا رکھتے ہوئے مرنے کی تیاری کرتا ہے
 اس راہِ عشق میں عاشق کو ملتے ہیں اشارے ایسے بھی

یہ چرخ پہ جو کہ چمکتے ہیں ان سے بھی زیادہ روشن تر
 دیکھے ہیں جبینِ ارض پہ ہم نے چاند ستارے ایسے بھی
 کچھ آنکھ سے دل کی وادی تک کچھ دل سے آنکھ کی بستی تک
 بہتے ہیں چشمے ایسے بھی اٹھتے ہیں فوارے ایسے بھی

پبلک ہیلتھ کلاس کا ڈپلومہ
 Diploma in Public Health class 54-55
 درخواستیں بنام
 Dr. K. S. Shah,
 M. Sc., D. P. H., F. R. S. H. and T. M.,
 Dean Institute of Hygiene and Preventive
 Medicine, Lahore

۶ ستمبر تک مجوزہ نام میں طلبہ کی گنتی ہے۔ شرائط میڈیکل گریجویٹ۔ ایک سال تجربہ
 پریکٹس۔ پراسپیکٹس دفتر صاحب موجود ہے۔ ۱۱/۲/۱۹۳۳ء میں ہے۔ اور اسی کے اندر
 مجوزہ فارم درخواست لکھی جاتی ہے۔ (رسول لاہور ۱۲) (دراختیار تعلیم و تربیت راولہ)

درخواست دہانہ: میرے والد محترم احمد دین صاحب سرورد کے دوروں کی وجہ سے بیمار ہیں۔
 احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ عبد الباقی لاہور چھاؤنی۔

اسلام کی تعمیر میں حصہ لینے والے مزدور

ایک دوست جو انقلاب کے بدست مال مشکلات میں مبتلا ہیں۔ اور وہ تحریک جدید میں شروع سے ہی جانا عدہ حصہ لینے آ رہے تھے۔ مگر حالات نے ایسا مجبور کیا۔ کہ سال ۱۹۱۱ء، ۱۹۱۲ء اور ۱۹۱۳ء کا چندہ تحریک جدید ادا نہ کر کے۔ ان کے دل میں سخت قلق اور درد تھا۔ کہ یہ تحریک جدید کے جہاد میں حصہ لینے سے پیچھے رہا جاتا ہوں۔ وہ لکھتے ہیں کہ

”ڈاک کے لئے بھی پیسہ کوئی نہیں۔ گھر میں آٹا بھی کھلی سے ختم ہے۔ آٹا خریدنے کے لئے کچھ پاس ہے نہیں۔ غرض سامان خورد و نوش اور لباس سے بھی بالکل تہمت بندہ بیٹھا ہے۔ مگر تحریک جدید کے لئے کہ اللہ تعالیٰ کا قرض لدا ہو جائے۔ ایک شخص سے چالیس روپے قرض لے۔ اللہ تعالیٰ ان کا بھلا کرے۔ انہوں نے مدد کی۔ گھر کے حالات کو جوالہ خدا کرتے ہوئے یہ چالیس روپے سال ۱۹۱۱ء تا ۱۹۱۹ء کا بقایا چندہ تحریک جدید ارسال کر رہا ہوں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کے قرض سے سبکدوش ہو جاؤں۔ مجھے بہت خوشی ہے۔ کہ یہ قرض بھی اسکی توفیق سے ادا ہو گیا۔ الحمد للہ“

۱۱) ایسے ہی احباب کے بارے میں جو اپنا درد اپنے بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر روپیہ سمیٹتے ہیں۔ اور پھر اس پر خوش ہوتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”ہرگز آدمی ہماری جماعت میں ایسے پائے جاتے ہیں۔ جو با اوقات چندہ کے لئے فائدہ برداشت کرنے میں۔ جو با اوقات اپنے بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر روپیہ سمیٹتے ہیں۔ اور اس تیل کے باوجود اپنے دل میں بٹاشت پاتے ہیں۔ خدا کا قرض اس لئے ہے۔ کہ اسے ادا کر دیا جائے۔ درحقیقت یہی لوگ ہیں۔ جن کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی تشریف کی ہے“

حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں (۲)، ”یا در کھو! کوئی مومن مردود ہونا پسند نہیں کرتا۔ مومن ایک ہی بات جانتا ہے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان و مال خرچ کر کے اس دنیا سے گذر جائے۔ آپ لوگوں کو بھی یہی طریق قبول کرنا ہوگا“

۱۲) اُس وقت جو کام ہمارے سپرد ہے۔ وہ ایسا عظیم الشان ہے۔ کہ جس کی مثال اس سے پہلے دنیا میں نہیں ملتی۔ اس کی بنیاد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی تھی۔ مگر اس کو ختم کرنا ہمارا سپرد کیا گیا ہے۔

۱۳) ”رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یکساں ہیں کہ ان سے اسے مزدور اور اس عمارت کی تکمیل کرو۔ مگر ہم میں سے بہت لوگ ایسے ہیں۔ جو جانتے پھرتے ہیں کہ ہم احمدی سوچے کہ اس نے تحریک جدید میں حصہ لیا۔ اگر نہیں تو وہ بھانگے نہیں۔ بلکہ آگے بڑھ کر لٹیک ہے۔ اور تحریک جدید میں قربانی کرے۔ دیکھ لیا! اور فرمایا میں سے گریز کر رہے ہیں۔ اور یہ وہی لوگ ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ کے سامنے خوشی کے ساتھ کھڑا ہونے کا موقع نہیں ملے گا“

۱۴) ”جو لوگ خوشی سے قربانیاں کریں گے۔ اور خوشی کے ساتھ اپنے آپ کو اس کام کے لئے وقف کر دیں گے۔ وہ اسلام کی آخری تعمیر میں حصہ لینے والے اور اسلام کے مہمروں گے۔ اور وہی لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں لکھے جائیں گے۔ اور انکے جہان میں اللہ تعالیٰ کے سامنے سر فرمیں گے۔ کیونکہ انہوں نے اپنا مژدہ ادا کر دیا“

۱۵) دفتر اول اور دفتر دوم کے بقایا ادارہ ایشیا فرین ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سر فرمادو جو جاؤ۔ اور دفتر اول والے اپنے بقایا حساب بے باقی ہرگز کے اپنا نام فہرست میں لکھو لیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخینے۔ (دیکھ لیا! تحریک جدید)

دو ماہہ الفضل لاہور

موضوع ۱۸ اگست ۱۹۵۷ء

اخوان المسلمون

۱۶۵

کل ہمارے معاصر ذرائع وقت کا ایک اور نئی ٹوٹ ان کا لہولہا میں جا بصرہ فضل کی تھا۔ جس میں معاصر مذکورے مصر کی جماعت اخوان المسلمون کے قائد جناب حسن البھضی اپنے پیرؤں کو اس مشورہ پر کہ وہ جب رہیں۔ کیونکہ ہمارا ملک ایسے دور میں سے گزر رہا ہے۔ کہ زیادہ سخت چینی نہیں کرنی چاہئے۔ اور زیادہ باتیں نہیں کرنی چاہئیں تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا تھا کہ

”جناب حسن البھضی کا یہ مشورہ ہر لحاظ سے عاقبت اندیشانہ ہے۔ مصر جس دور میں سے گزر رہا ہے۔ اگر اس دور میں ان کے پیرؤں نے جو زبان کے استعمال کے بارے میں غیر محتاط ہیں احتیاط سے کام نہ لیا۔ اور چپ نہ رہے تو جماعت خلافت قانون قرار دی جائے گی۔ اور جناب حسن البھضی پھر جیل بھیج دیئے جائیں گے۔ کیونکہ مصر کی موجودہ حکومت کا موقف یہ ہے۔

” ہم مذہب کی آڑ میں کسی شرابیگری کی اجازت نہیں دیں گے۔“

ذرائع وقت کے اس ٹوٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک نوجوان معاصر لکھتا ہے۔

”ہمارے خیال میں یہ نتیجہ لوجہ غلط ہے۔ اول یہ کہ موجودہ حکومت مصر جو ایک فوجی آمریت ہے اس نے گزشتہ سال اخوان المسلمون پر ہتھیاروں کا پابندیوں عائد کیں۔ ان کے ہزاروں ارکان اور راہ نمائوں کو قید کر دیا۔ مگر چند ہی ماہ کے بعد سب کو رہا کر دیا گیا۔ کیونکہ حکومت ان کے خلاف کوئی الزام ثابت نہ کر سکی تھی اور اس سے نہ امت کے ساتھ ان کو رہا کر دیا ان کے بعد سے دونوں کے تعلقات اچھے ہو رہے۔ دوسرے اخوان المسلمون ایسی جماعت نہیں کہ محض منافقت کی خاطر حق بات کہنے سے رک جائے۔ بلکہ میں اصل حقیقت پر معلوم ہوتی ہے کہ مصری عام حسن البھضی کی عمر موجودگی میں سویر کے متفق برطانیہ سے مصر کی حکومت سے معاہدہ کیا ہے۔ اسکو اخوان نے نامتناہی کر دیا تھا۔ مرشد عام نے وہیں آ رہا، جماعت کو تلقین کی کہ وہ اپنی حالات و مصائب کو پیش نظر رکھیں

اور بے محل تنقید سے اپنی حکومت کے ہاتھوں کو بڑا نہ اور عالمی راستے عامہ کے سامنے کھڑا نہ کریں

اس قسم کے مصالحوں ہر دانشمندی جماعت ملحوظ رکھتی ہے۔ اندرونی طور پر ہمیں اپنی حکومت سے ہزار اختلافات ہیں۔ مگر ہم اسے اپنے رائے کے مقابلہ میں کبھی ایجاد بھیجنا پسند نہیں کرتے۔ اور یہی باعث ہے مرشد عام کی ہدایت کا ” روزنامہ نسیم“ اگر نیکو نظریہ معاصر نے ذرائع وقت کے نتیجہ کو رد کر کے یہ دو وجہ بیان فرمائی ہیں۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ معاصر ذرائع وقت کے جو وجہ بیان کی ہے۔ کہ اس ڈر کی وجہ سے کہ وہ جماعت غیر قانونی نہ قرار دی جائے۔ اور جناب حسن البھضی پھر جیل نہ بھیج دیئے جائیں غلط ہوگا۔ مگر جو وجہ معاصر نسیم نے بیان کی ہیں۔ وہ بھی صحیح نہیں۔

ہاں یہ ہے کہ اگر فوجی حکومت نے قید کرنے کے دو تین ماہ بعد اخوان المسلمون کے ارکان کو چھوڑ دیا تھا۔ تو اس سے یہ کس طرح ثابت ہوگا کہ وہ فوجی حکومت کے نزدیک بھی کسی جرم کے مرتکب نہیں ہوئے تھے اور اس نے بعد میں نہ امت کے ساتھ انہوں کو رہا کر دیا تھا۔ کیا فوجی حکومت کے کسی رکن کا کوئی ایسا بیان ہے کہ جس سے یہ امر پابندی ثبوت کو پہنچا جاسکے یا یہ ممکن نہیں بلکہ غالب نہیں کہ فوجی حکومت نے انہیں اس وجہ سے گرفتار کیا جو۔ جس وجہ سے اب جناب حسن البھضی نے اپنے پیرؤں کو خاموش رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ زیادہ سخت چینی اور زیادہ باتیں نہ کریں۔ جو ملکی حالات و مصالحوں کے خلاف ہوں

جناب حسن البھضی کے مشورہ سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ جیسا کہ معاصر ذرائع وقت نے کہا ہے۔ اخوان المسلمون زبان کے استعمال کے بارہ میں غیر محتاط ہیں۔ ورنہ یہ مشورہ دینے کی ضرورت کیا تھی۔

معاصر نسیم نے جو دوسری وجہ بتائی ہے۔ وہ آپ ہی اپنی تردید کرتی ہے۔ منافقت صرف یہ نہیں ہوتی۔ کہ انسان قید میں بند ہے

یا جماعت کے غیر قانونی قرار دیئے جانے کا وجہ سے حق بات کہنے سے باز ہے۔ بلکہ کسی وجہ سے بھی حق بات کو رد کرنا منافقت میں داخل ہے۔ جب ہمارا ایمان ہو کہ ملکی حالات اور مصالحوں اس بات میں ہیں جس کو ہم حق سمجھتے ہیں۔ تو جو مصالحوں دوروں کے نزدیک ہوں گے وہ یقیناً باطل ہیں۔ اور اگر ہم دوروں کے مصالحوں کے سامنے سرھٹکتے ہیں۔ تو اس کا قدرتی نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ ہم حق کو چھوڑ رہے ہیں۔ اور منافقت سے کام لے رہے ہیں۔ کیونکہ اگر ایسا نہ کی۔ تو ہمیں نے نزدیک وہ مصالحوں میں جن کے سامنے ہم انہیں باطل سمجھتے ہوئے بھٹکتے ہیں۔ وہ ہمیں ایذا دیں گے۔ قید کریں گے یا پابندی عائد کر کے ہماری زبان بند کر دیں گے۔ اس طرح آخر میں بات وہیں آ رہتی ہے۔ جس کی طرف معاصر ذرائع وقت نے اشارہ کیا ہے۔

ہماری رائے میں اس کی اصل وجہ شدہ یہ ہے کہ جناب حسن البھضی کو اس غلط طریق کار کی فطری چھپیلے اخوان المسلمون نے اختیار کرنے رکھ لیے۔ اور جو یہ تھا۔ کہ متقیوں کا اقتدار پر قبضہ کرنا یہاں تک کہ باجبر قبضہ کرنا بھی جائز ہے کچھ کچھ عموماً ہوتے ہی ہے۔ شاید انہیں یہ سمجھ آئے نہ گئی ہے۔ کہ وہ طریق کار ملک میں سوائے فتنہ و فساد کا دروازہ کھولنے کے اور کچھ نہیں کر سکتا۔ اور اسلام میں فتنہ و فساد قتل سے بھی زیادہ شدید جرم ہے۔ اخوان المسلمون کی تاریخ میں غلط طریق کار کی وجہ سے خون آلودہ رہی ہے۔ اور اس طرح نہ صرف وہ قوی اور بڑی ترقی میں داخل رہے ہیں۔ بلکہ اپنا وقت بھی اپنے حقیقی مقصد کے خلاف صرف کرتے رہے ہیں۔ اگر وہ حکومت کے ساتھ ٹکرانے کی بجائے اپنا وقت عوام کی تعلیم و تربیت میں صرف کرتے تو یقیناً وہ اپنے حقیقی مقصد کے بہت نزدیک ہوتے۔ جتنے کہ وہ آج ہیں۔ کچھ نزدیک یا جماعت کو اپنی سیاست میں حصہ لینے سے اسلام منع نہیں کرتا۔ مگر ان لوگوں کی رستہ اسلام ہے اور اسلام سیاست ہے۔ ان کے اصول پر ایک جماعت بنانا اور حکومت کے اقتدار پر قبضہ کرنے کو اپنا مقصد سمجھنا ناہیسا۔ یہاں تک کہ باجبر ایسا کرنے کو بھی ان کو قرار دینا اسلام میں جائز نہیں ہے۔

ناہک ایک ایسے ملک میں جس میں تمام حکومت مسلمانوں کے ہاتھ میں ہو۔ مستحقوں کی ایک

ایک سیاسی جماعت بنانا جس کا مقصد زعم خود حکومت پر مستحقوں کا قبضہ کرانا ہو۔ فی نظہ ایک ایسا امر ہے جو تقویٰ کے خلاف ہے۔

اسلامی تاریخ میں اس کی مثال خوارج کی صورت میں ملتی ہے۔ خوارج کے تقویٰ کے انفرادی پر آج تک کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ لیکن ان کی جماعت بندی اور تقویٰ کے نام پر حکومت پر قابض ہونے کی وجہ ہر ایک کے نزدیک مذہب مخالف کی گئی ہے۔ اور ان کی تحریک کے اسلامی تاریخ پر سوائے فتنہ و فساد کے کوئی نقوش نہیں چھوڑے۔

اگر جناب حسن البھضی نے اپنا طریق کار نہیں بدلا۔ اور وہ اپنے پرانے نظریات پر ہی قائم رہے۔ تو ان کا اپنی جماعت کو خاموش رہنے کی تلقین کرنا اس وجہ سے سمجھا جائے گا۔ جس کی طرف ”ذرائع وقت“ نے اشارہ کیا ہے۔ لیکن انہوں نے قید بند نہ گئے خوف سے اپنی جماعت کو خاموش رہنے کی تلقین کی ہے۔ مگر ہمارا یہ خیال نہیں ہے ہمارا خیال یہ ہے کہ انہوں نے ناسلام طور پر یہی سبھی صحیح اسلامی طریقہ عمل کے مطابق ایسا کیا ہے۔ جو ایک اسلامی ملک میں ایک اسلامی جماعت کو اختیار کرنا چاہئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۵۷ء

نتیجہ آل پاکستان انعامی

تخریری مقابلہ

مجلس خدام الامم لاہور کے زیر اہتمام بعنوان ”وہ زمین کے کارول کے شہرت پائے گا۔ اور تو ہیں اس سے بگت پائیں“ جس آل پاکستان انعامی تخریری مقابلہ کا اختتام کیا گیا تھا۔ باوجودیکہ یہ مجلس کی پہلی کوشش تھی اور دوسری بار سے صحیح طور پر رابطہ قائم نہ ہو سکا۔ پھر بھی جو مضامین نے اپنے مقدمات پیش کر کے اس کو کامیاب بنانے کی کوشش کی

نتیجہ پر پوزیٹو ڈاک میں ایک ایسا مضامین آئی کا نمبر ۵۰ عبد الرحمن صاحب محترم نے آباد میاں وال ۶۵

۴۔ ا۔ خلیل ملحق مدظلہ ۶۰

مہربانہ کے علی الترتیب اول دوم سوم آئے ہیں۔ خدا کا ہے کیا یہاں ان کے لئے مبارک کرے۔

شاہکار۔ ناطق تعلیم

مجلس خدام الامم لاہور

بجلی کی وائرنگ دیگر معلوما سیفٹ او عمارتی کمری کے لئے انی سی ڈی کمپنی ریزرو کٹھن پر فرمائیں

توبہ اور استغفار کی اہمیت

(مکرمہ میاں عبدالقیوم صاحب کوٹہ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم استغفار کی طرف سے ارشاد فرماتے ہیں۔ دن استغفروا ورجعتم ثمرہ توبوا ایسا جنت کا درخت ہے جس کا پھل جنت میں ہوتا ہے۔ اور اس کی طرف سے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ توبہ کرے وہ میری قوم ہے۔ اور جو شخص توبہ نہ کرے وہ میری قوم نہیں ہے۔

اسلام میں توبہ کی اہمیت کو اس حد تک سمجھنا چاہیے کہ یہ اللہ کی طرف سے انسان کو دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی گنہگاروں سے توبہ کرے اور اللہ سے بخشش حاصل کرے۔

توبہ کی اہمیت کو اس حد تک سمجھنا چاہیے کہ یہ اللہ کی طرف سے انسان کو دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی گنہگاروں سے توبہ کرے اور اللہ سے بخشش حاصل کرے۔

رہنے والوں کو توبہ کی اہمیت کو اس حد تک سمجھنا چاہیے کہ یہ اللہ کی طرف سے انسان کو دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی گنہگاروں سے توبہ کرے اور اللہ سے بخشش حاصل کرے۔

توبہ کی اہمیت کو اس حد تک سمجھنا چاہیے کہ یہ اللہ کی طرف سے انسان کو دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی گنہگاروں سے توبہ کرے اور اللہ سے بخشش حاصل کرے۔

توبہ کی اہمیت کو اس حد تک سمجھنا چاہیے کہ یہ اللہ کی طرف سے انسان کو دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی گنہگاروں سے توبہ کرے اور اللہ سے بخشش حاصل کرے۔

اس کے علاوہ ہم دیکھتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ما من مولود الا یولد علی الفطرة فإلاہ ینصرانہ و یمجسانہ

مسلّم علیہم کتاب اللہ

ہر بچہ فطرتاً صحیح یعنی صحیح اطاعت الہی اور تلبیہ سے پیدا ہوتا ہے۔ لیکن بچہ کے والدین اسے اپنی تہذیب اور ماحول کی دیر سے بھری عیسائی یا مجوسی بناتیت میں لے جاتے ہیں۔

غرض تلبیہ اور تہذیب سے بچہ کو بگڑنے سے پہلے بچہ پر جو غیر مافی آثار پڑھتے ہیں۔ بچہ اگر حذر سے دیکھیں تو ولادت سے پہلے والد اور والدہ کے ماحول سے جو آثار پچھ چکے ہوتے ہیں۔ وہ توجیہ کی کسی ذاتی غلطی کی دیر سے نہیں ہوتے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ آثار اس پر پڑتے ہیں۔

بچہ بچپن اور زمانہ تعلیم میں انسانی دل سے ہر قسم کے آثار کو تیز سے قبول کر رہا ہوتا ہے۔ جس کے بالمقابل بچہ کی روحانی قوت ایسی اجاگر نہیں ہوتی۔ کہ ان کا مقابلہ کرے۔ ان آثار کے نتائج کو صحیح طور پر سمجھ سکے۔ جس کے نتیجہ میں وہ آثار غیر ضروری طور پر بچہ کے اندر ایک مہنگا پاؤں جا لیتے ہیں۔

جس کا ہر اثر بوقت کے زمانہ میں عیاں ہوتا ہے۔ اور جس میں کہ اس انسان کی کوئی ذاتی غلطی نہیں تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بد اثرات کے ساتھ ساتھ صالح اثرات بھی ہوتے ہیں۔ لیکن تجربہ یہ ہے کہ بد اثرات جلدی پاؤں جا لیتے ہیں۔

پھر بڑے ہو کر انسان ایک مہنگا اپنے کانوں میں خود مختار معلوم ہوتا ہے لیکن اس زمانہ میں بھی اسکے شامل حال ہزاروں نفاض ہو جاتے ہیں۔ بیماری آ جاتی ہے جو کہ حقیقتاً اس کی اپنی ہی کسی غلطی کی وجہ سے آئی ہے۔ مختلف قسم کے ہزاروں حجاج ساتھ لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ تمام نفاض ایسے ہیں جن میں باوجود ہر طرح کی کوشش کے وہ سونہری دور کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ نتیجتاً اس کا ضعف اس کی بے بسی اور بڑے بڑے کامیاب ارادہ اور ظاہری کوشش کے ہر سیدے میں لی ہوتی رہتی ہے۔

اگر اور گہرے چلے جائیں تو مالا محجب نظر آئیں گے۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ خوراک کا اثر انسانی روح پر بھی پڑتا ہے۔ اب ہم ہر خوراک کے متعلق یقیناً طور پر نہیں جہر سکتے۔ کہ وہ طیب ہے شلاً گوشت ہے مکن ہے وہ ایک ایسے بیمار جانور کا ہو جس کی عام نظر میں تعین مشکل ہو جائے ایسا گوشت ضرور ہماری روح پر برا اثر ڈالے گا۔ اس طرح سے بوقت کے زمانہ میں انسانی افعال کی بنیاد اس کی نیت پر ہوتی ہے۔ یعنی وقتوں ان ایک نیک فعل کے حصول کے لئے نیک نیت کرتا ہے۔ پر دور رس نتائج صحیح اور حاصل نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گو نیت نیک ہی تھی مگر صحیح نہیں تھی۔ اس غلطی پر اس کو شریعی محاسبے سے گنہگار نہیں گردانا جائے گا۔ لیکن اس میں کچھ شک نہیں۔ کہ تجربہ ہر صورت صحیح نہ نکلا۔ اور یہ کمزوری اس نیک نیت غلط نیت کرنے والے کی طرف منسوب ہوگی۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ نیت کی معافی یا تیزگی اور بندگی اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے۔ سورہ تہمت میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر موجودہ زمانہ کی مصلحتوں کا انتخاب فرمایا تو حضور اتنے درد اور آہ و زاری سے ان اقوام پر رحم کی درخواست کے لئے نیک نیت کے آگے سر بسجود ہوئے کہ جو اب اللہ تعالیٰ نے فرمایا فلعلک یا اخی نعمتک علی آثارہم ان لم یومنوا بھذا لظن

اسٹاف۔ یعنی کیا آپ ان کے علم میں اپنے آپ کو ہلاک کر لیں گے۔ آپ یہ کہتی پاک اور ارض نیت ہے۔ لیکن کس وجہ سے ہے۔ صحیح علم کی وجہ سے۔ لیکن صحیح علم میں تو ان کے ذاتی اختیار میں نہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے ان کے فضل پر منحصر ہے۔ غرض کہ ہم جتنا بھی گہرا اور دقیق چلے جائیں۔ جتنا بھی نظر کو دور کریں وہ نقاب کر دابیں آئے گی۔ اور ہم بے اختیار پکارا نہیں گے کہ ہم نفاض سے پر اور ضعیف ہیں۔ ایسے وقت میں ہم ایک مضبوط لاکھڑی تلاش میں نکل کھڑے ہوں گے۔ ایک راہبر کا لی کی جستجو کریں گے جو انھیں وہاں لے جائے اور روشنی میں۔ ایک میں اور صحیح میں سوتے ہوئے اور جاگتے ہوئے آرام کرتے وقت سوچتے وقت غرضیکہ ہر لمحہ حس کی مشفقانہ نگاہ ہماری راہبری کرتی رہے۔ جو بچہ بچہ اثرات ہم پر ہو چکے ہیں۔ اور جو غلط کام ہم ان وقت کریں۔ ان کے نتائج کو پہنچنے نہ دے۔ اور یہی معنی استغفار کے ہیں۔

حضرت ہمد فرماتے ہیں استغفروا ورجعتم اپنے رب کے حضور استغفار کرو۔ جو توبہات روحانی دنیاوی تم چاہتے ہو تم ہرگز اس بات پر قادر نہیں ہو کہ اول ان کے حصول کے لئے تمام اسباب کو معلوم کرو۔ دوم پھر ان سب کو چہا کر لو۔ اور سوم ان سب اسباب سے اپنے سینہ نشین نتائج بھی نکال لو۔ تم کو اس قسم کی اعتماد کی اشد ضرورت ہے۔ جو ان کا قائل اور مالک کل ہے۔ ختم توبوا ایسا۔ پھر عاجزی سے اس کے سامنے جھک جاؤ۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ یوسل السماء علیکم مدد لا۔ وہ تم پر ایسے بادل لائے گا جو خوب برسیں گے۔ تمہاری ظاہری معیشت زمین سے وابستہ ہے۔ جو بیرون سے روزی جاتی ہے جب تم زمین کی طرح عاجزی کا اظہار خدا کے سامنے کرو گے۔ تو وہ خوب پانی برسانے لگا۔ اس ظاہری زمین کو اس ظاہری پانی سے ہر ابحر کر دے گا۔ دنیاوی معیشت کے سامان ملنے گا۔ تمہاری روح کو آسمانی پانی لینے اللہ الہی سے سزا ڈرے گا۔ دین دہرہ قوت الہی قوت سکھ اور تمہارا ہر قسم کی طاقت دینی دنیاوی کو دو چند اور سچند کر دے گا۔ (باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فریضہ کہ الفضل خود خرید کر پڑھ لے

بحیرہ روم اور بحیرہ ہند کی درمیانی کڑی - نہر سوئز

نہر سوئز بحیرہ روم اور بحیرہ ہند کی درمیانی کڑی ہے۔ اور یورپ اور ایشیا کے درمیان کے درمیانی سفر کو چار ہزار میل کم کر دیتی ہے۔ اس کی لمبائی ایک سو بیس۔ ہزار اور چار سو۔ اور چوڑائی ساٹھ سے چھیتر میٹر تک ہے۔ موڑوں پر چوڑائی اسی اور ایک سو دس میٹر کے درمیان ہے۔ نہر سوئز کو طے کرنے میں اوسطاً چار گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔

نہر سوئز کا تصور بالکل نیا نہیں۔ اگر تاریخ مصر کا مطالعہ کیا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ دونوں سمندروں کو ملائے کے لئے پندرہویں صدی قبل مسیح میں ہی بہر کھودی گئی۔ اگرچہ اس نہر کا رستہ موجود نہر سے مختلف تھا۔ دریائے نیل کے مغرب میں بحر احمر سے ایک نہر نکالی گئی تھی۔ تاکہ تجارتی جہاز مصر کے اندر تک آسکیں۔ آٹھویں صدی عیسوی کے آخر تک تاریخوں میں اس نہر کا ذکر آتا رہا ہے۔ اس کے بعد مشرق و مغرب کے درمیان تجارت کے سلسلے میں مصر کی اہمیت کم ہو گئی۔ اسی لئے اس نہر کا ذکر بھی غائب ہو گیا۔ سولہویں صدی عیسوی سے مختلف یورپین قوتوں نے مختلف اوقات پر نہر پرانی نہر کو دوبارہ کھولنے یا بحیرہ روم سے ایک نئی نہر نکالنے کی اسکیمیں پر غور کرنا شروع کیا۔ لیکن کوئی اسکیم باآرزو نہ ہو سکی۔ چونکہ نے بھی مصر پر قبضہ کرنے کے بعد نہر نکالنے کی تجویز پر غور کیا۔ مگر جب انجینئروں نے اسے بنایا۔ کہ بحر احمر کے پانی کی سطح بحیرہ روم کی سطح سے ۳۰ فٹ بلند ہے۔ تو اس نے یہ خیال ترک کر دیا۔ بعد میں ماہرین نے اس منصوبے کو غلط ثابت کر دیا۔ مگر نہر کی تعمیر میں بے شمار سیاسی اور اقتصادی رکاوٹیں پیدا ہوئی ہیں۔

آخر افراسیویں صدی کے وسط میں نہر سوئز کے تصور نے عملی صورت اختیار کی۔ سب سے پہلے فرانسیسی سفارتی عملے کے ایک فرد کے بیٹے فرڈیننڈ ڈی لیسپس کو اس اسکیم کے چھپی پیدا ہوئی۔ ۱۸۳۳ء کا وہ تھا۔ ۱۸۵۹ء میں اسے مصر کے وائسرائے سعید پاشا نے اس موضوع پر گفتگو کا موقع ملا۔ سعید پاشا نے یہ اسکیم منظور کر لی۔ اور ڈی لیسپس کو یہ رعایت دی۔ کہ وہ نہر کے جاری ہونے کے ۹۹ برس بعد تک ایک بین الاقوامی کمپنی کے ذریعے اسے جہاز رانی کے قابل بنائے۔ دو برس بعد اس رعایت میں مناسب ترمیم کر دی گئی۔ پہلے بنانے سے پہلے ڈی لیسپس نے پورا تحقیق کر لیا۔ کہ یہ اسکیم قابل عمل ہے۔ سو اس نے یورپ کے بہترین انجینئروں پر مشتمل ایک کمیشن ترتیب دیا۔ ۱۸۵۶ء میں اس کمیشن

نے سعید پاشا کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کی۔ جس پر بعد از دنہ فوراً کیا گیا۔ اور اب ڈی لیسپس کی راہ میں کوئی رکاوٹ باقی نہ رہی۔ کمپنی بنائی گئی۔ اور ۱۸۵۹ء کے موسم بہار میں تعمیر کا ابتدا ہوئی۔

جس علاقے سے نہر کو گذرنا تھا۔ وہ بحر ریزنگز تھا۔ سب سے پہلے چینے کے پانی کی ایک نہر کھودی گئی۔ تاکہ مزید دروں کو کوئی مشکل پیش نہ آسکے۔ اس کے بعد اصل نہر کی تعمیر شروع ہوئی۔ اس کا پہلا حصہ ۱۸ اکتوبر ۱۸۶۹ء کو تکمیل پذیر ہوا۔ اور بحیرہ روم کا پانی لے گیا۔ ۱۸۶۹ء میں داخل ہوا۔ اس موقع پر پھر چند سیاسی رکاوٹیں پیدا ہو گئیں۔ اور سلطان ترک نے جس نے انکی تک اسکیم کی منظوری نہیں دی تھی۔ دھکی دی۔ کہ اگر زمین کی ملکیت اور جبری مزدوری کے چند امور کو طے نہ کیا گیا۔ تو نہر کی تعمیر کو روک دیا جائے گا۔ گفت و شنید ہوئی۔ اس کے آخر میں کو سلطان کے سامنے ہٹھکا پڑا۔ نہر کے ارد گرد کی تمام زمین واگذار کر دی گئی۔ صرف دونوں طرف کا نفوذا نفوذا سابقہ کمپنی کے قبضے میں رہا۔ جبری مزدوری کے سلسلے کو بھی ختم کر دیا گیا۔ اور ۱۹ مارچ ۱۸۶۹ء کو سلطان نے مزدوری دی۔ اور ۱۷ نومبر ۱۸۶۹ء کو نہر سوئز مکمل ہو گئی۔ اور بڑے ترنگ و احتشام سے اس کا افتتاح کیا گیا۔ تین روز تک ۶۷ جہازوں کا ایک قافلہ نہر میں تیرتا رہا۔ اس قافلے کے آگے ایک شاہی فرانسسی جہاز تھا۔ جس میں ڈی لیسپس اور ملکہ پوجین موجود تھے۔

۱۸۶۹ء کے آخر تک نہر پر پینے ہو کر دو پونڈ سے کچھ کم رقم خرچ آئی۔ (ایک کروڑ پونڈ) تیس ہزار پونڈوں سے نہر پر طے کرنا نہر سوئز سے قدرتی طور پر بڑھ چکی تھی۔ یونین نے ہی جب نہر سوئز کھودنے کا خیال غاہر کیا تھا۔ تو اس کے مد نظر ہندوستان کی حکمرانی اور دولت تھی۔ اور اب انگریز برصغیر پاک و ہند پر قابض تھے۔ ۱۸۳۳ء میں ایک لینڈینگ پلانچنگ نے مصر کا سفر اختیار کیا۔ ڈی لیسپس نے اس کی بڑی تعریف کی ہے۔ اور اسے نہر سوئز کھودنے کی اولین اسکیم کا مذکورہ تعمیر کیا ہے۔ وہ مصر کے ساحل پر آٹرا خشکی کا سفر اختیار کیا۔ اور بحر احمر تک چلا آیا۔ اس کے بعد برطانیہ نے ہندوستان جانے والی ڈاک مصر کے راستے سے ہندوستان جانے والی ڈاک مصر کے راستے سے ہندوستان کو ڈاک کو خشکی کے حکام کے سپرد کر دیتے۔ وہ اس ڈاک کو موجودہ نہر سوئز کے رستے خشکی پر سے بحر احمر تک پہنچاتے۔ اور مکمل

ایسے انڈیا کمپنی کے جہاز سے ہندوستان سے آتے۔ اور جہاز رانوں کے سفر کی قیمت ہو گئی۔ اس طرح کارکنوں کے ذریعہ برطانیہ نے سب سے پہلے سوئز کے علاقے میں نہر تعمیر کرنے کی اسکیم بنائی۔ انہوں نے اس کے لئے مصر سے اس کی منظوری بھی لے لی۔ اور ۱۸۵۹ء میں اسکندر سے اور قاہرہ کے درمیان دیوستان تک مکمل کر کے رکھی۔ لیکن اس دوران میں ڈی لیسپس نے نہر کھودنے کی منظوری حاصل کر لی۔ اس لئے نہر کی تعمیر میں نظر میں ہی نہ گئی۔ ڈی لیسپس کو برطانیہ کے عقائد کی اہمیت کا علم تھا۔ سرورہ عہدہ تھا۔ اس انگلستان گیا۔ اور وزیر اعظم لارڈ پارسلٹن سے ملاقات کی۔ لیکن وزیر اعظم نے اسے اس وقت تک صاف کھدیا کہ نہر کی تعمیر برطانیہ کے مفاد میں نہیں ہے۔ کیونکہ اس طرح تو اسے امکان ہے کہ مشرق کے ساتھ برطانیہ تجارت کو شدید نقصان پہنچے۔ مادہ دوسری تو ہیں بھی اس کے نتائج میں شریک ہو جائیں۔

۱۸۵۹ء تک برطانیہ نہر کی اسکیم کا مخالف رہا۔ اسی سال سلطان ترک نے نہر کی تعمیر کی منظوری دی تھی۔ اس سال جب برطانیہ نے ہٹھکا۔ کہ نہر رسم کی روایت کے بلوچہ نہر کا تصور حقیقت میں بدلنے والا ہے۔ تو اس نے نہر کے انادہی پہلو کی طرف توجہ کی۔ اور یہ پورے رستے کے مکانات کے پیش نظر مٹا دیا۔ اپنی بند گاہ کو اپنے بند سے کرنا بند کر دیا۔ ۱۸۶۹ء میں لارڈ پارسلٹن کا انتقال ہو گیا۔ اور لوہوں نہر کی مخالفت بھی ختم

ہو گئی۔ اور جب ۱۸۵۹ء میں نہر سوئز کا افتتاح ہوا۔ تو ملکہ کٹر ریسنے ڈی لیسپس کو گورنر کر اس آت دی۔ اشارت دی اغلیا کا خطاب یا اور اسے لندن شہر کا گورنر بنا دیا۔ ابتدا ہی سے نہر سوئز میں برطانوی جہازوں کی تعداد سب سے زیادہ رہی۔ اور شکار میں برطانیہ سوئز کی کمپنی میں بھی شامل ہو گیا۔ اس سال وزیر اعظم ڈزرائیل نے نہر کو ۲۵ برس سے کمپنی کے ہاتھ سے حاصل کر کے ۱۸۶۹ء میں اسے صحت کی تمام حصوں کی تعداد ۱۷۶۹۰۰۰ تھی۔ ب برطانیہ سوئز کمپنی کا سب سے بڑا حقدار تھا۔ تین مشورے مشورے میں اس نے نہر کے امور میں زیادہ دلچسپی نہ لی۔ اور ۲۴ مارچ ۱۸۷۵ء میں اسے اس وقت تک ہاں نہر سوئز پر قابض رہا۔ اس سال ۱۸۷۵ء میں مصر میں حالات ہوئی مصر نے برطانیہ سے دو خواہش کی۔ کہ وہ نہر کو باغیوں سے محفوظ رکھے اس طرح برطانیہ کو سوئز کمپنی کے نظریہ تسخیر میں بہت بڑا عمل دخل حاصل ہو گیا۔ اور پونڈ میں اس کے دس ڈاکٹروں کا اعزاز ہو گیا۔ سیاسی لحاظ سے بھی برطانیہ ہی نہر سوئز کا گھر ان تسلیم کیا جا چکا تھا۔ اور ۱۸۷۵ء میں ایک معاہدے کے ذریعہ برطانیہ نے نہر کی بین الاقوامی حیثیت تسلیم کر لی۔ اور یہ معاہدہ اب تک نافذ عمل ہے۔

(باقی کل)

جماعت اگرتیہ پنڈی گھیسٹلنگ کا سہ ماہی

نومبر ۱۹۳۳ء کو جماعت ہائے احمدیہ تحصیل پنڈی گھیسٹلنگ کا سہ ماہی تربیتی اجلاس بمقام کسرن پور ہوا۔ اس اجلاس میں زبردست محرم دین محمد صاحب شاہ ترمذی سلسلہ عالیہ احمدیہ متفقہ طور پر حافظ علامہ حسین صاحب سکندر نے قرآن کریم کی تفسیر ترمذی۔ ان کے صاحبزادے مولانا صاحب نے حضرت سید محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔ سیدہ ماسرہ بہادر محسن صاحب سکندر نے تشریح بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ پڑھ کر سنائے۔ اور احباب جماعت کو ان کی پوری طرح عمل درآمد کرنے کی تلقین فرمائی۔ محرم دین محمد صاحب شاہ ترمذی سلسلہ عالیہ نے اسلامی احکام اختیار کرنے پر زور دیا۔ اور جماعت کے سامنے سالانہ پروگرام پیش کر کے اس پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ صاحب نے فرمایا کہ جماعت کو کوئی ترذخو اندہ نہ رہے۔ (۱۵)

تحریک جدید میں ہر شخص شامل ہو کر مالی جہاد میں حصہ لے (۱۶) ہر شخص حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح اثنی عشریہ مدظلہ العالی کے ارشاد پر عمل کرتے ہوئے اپنے نام کا رد بار کے علاوہ کوئی اور نام رکھ کر مزید اپنی پیدائش کے اور اس آدنی کو بطور تہذیب پیش نہ کرے۔ (۱۷) ہر مزید اپنی کاشتکاری میں اپنے حصہ ہٹا کرے۔ اور اس کی آمدنی سلسلہ کے لئے بطور حذرہ دے۔ بعد ازاں ماسٹر مشیر محمد صاحب سکندر میاں نے احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے انہیں ایک دوپہر کے ساتھ تعلقات قائم کرنے اور زیادہ مسلم ہونے کی تلقین فرمائی۔ صاحب نے بعد ازاں فرمایا کہ جماعت ہائے احمدیہ فسطح اٹک

ولدات: مولانا لکھنوی (۱) مولانا صاحب علی (۲) مولانا صاحب علی (۳) مولانا صاحب علی (۴) مولانا صاحب علی (۵) مولانا صاحب علی (۶) مولانا صاحب علی (۷) مولانا صاحب علی (۸) مولانا صاحب علی (۹) مولانا صاحب علی (۱۰) مولانا صاحب علی (۱۱) مولانا صاحب علی (۱۲) مولانا صاحب علی (۱۳) مولانا صاحب علی (۱۴) مولانا صاحب علی (۱۵) مولانا صاحب علی (۱۶) مولانا صاحب علی (۱۷) مولانا صاحب علی (۱۸) مولانا صاحب علی (۱۹) مولانا صاحب علی (۲۰) مولانا صاحب علی (۲۱) مولانا صاحب علی (۲۲) مولانا صاحب علی (۲۳) مولانا صاحب علی (۲۴) مولانا صاحب علی (۲۵) مولانا صاحب علی (۲۶) مولانا صاحب علی (۲۷) مولانا صاحب علی (۲۸) مولانا صاحب علی (۲۹) مولانا صاحب علی (۳۰) مولانا صاحب علی (۳۱) مولانا صاحب علی (۳۲) مولانا صاحب علی (۳۳) مولانا صاحب علی (۳۴) مولانا صاحب علی (۳۵) مولانا صاحب علی (۳۶) مولانا صاحب علی (۳۷) مولانا صاحب علی (۳۸) مولانا صاحب علی (۳۹) مولانا صاحب علی (۴۰) مولانا صاحب علی (۴۱) مولانا صاحب علی (۴۲) مولانا صاحب علی (۴۳) مولانا صاحب علی (۴۴) مولانا صاحب علی (۴۵) مولانا صاحب علی (۴۶) مولانا صاحب علی (۴۷) مولانا صاحب علی (۴۸) مولانا صاحب علی (۴۹) مولانا صاحب علی (۵۰) مولانا صاحب علی (۵۱) مولانا صاحب علی (۵۲) مولانا صاحب علی (۵۳) مولانا صاحب علی (۵۴) مولانا صاحب علی (۵۵) مولانا صاحب علی (۵۶) مولانا صاحب علی (۵۷) مولانا صاحب علی (۵۸) مولانا صاحب علی (۵۹) مولانا صاحب علی (۶۰) مولانا صاحب علی (۶۱) مولانا صاحب علی (۶۲) مولانا صاحب علی (۶۳) مولانا صاحب علی (۶۴) مولانا صاحب علی (۶۵) مولانا صاحب علی (۶۶) مولانا صاحب علی (۶۷) مولانا صاحب علی (۶۸) مولانا صاحب علی (۶۹) مولانا صاحب علی (۷۰) مولانا صاحب علی (۷۱) مولانا صاحب علی (۷۲) مولانا صاحب علی (۷۳) مولانا صاحب علی (۷۴) مولانا صاحب علی (۷۵) مولانا صاحب علی (۷۶) مولانا صاحب علی (۷۷) مولانا صاحب علی (۷۸) مولانا صاحب علی (۷۹) مولانا صاحب علی (۸۰) مولانا صاحب علی (۸۱) مولانا صاحب علی (۸۲) مولانا صاحب علی (۸۳) مولانا صاحب علی (۸۴) مولانا صاحب علی (۸۵) مولانا صاحب علی (۸۶) مولانا صاحب علی (۸۷) مولانا صاحب علی (۸۸) مولانا صاحب علی (۸۹) مولانا صاحب علی (۹۰) مولانا صاحب علی (۹۱) مولانا صاحب علی (۹۲) مولانا صاحب علی (۹۳) مولانا صاحب علی (۹۴) مولانا صاحب علی (۹۵) مولانا صاحب علی (۹۶) مولانا صاحب علی (۹۷) مولانا صاحب علی (۹۸) مولانا صاحب علی (۹۹) مولانا صاحب علی (۱۰۰)

پرتگالی بستیوں پر بھارتی حملہ کو ناکام بنا دیا گیا ہے

ان بستیوں پر قبضہ کی کوشش ہندوستان کے جذبہ نوآبادیخواہی کا مظہر ہے

وزیر خارجہ پر نکال کا بیان

لڑیں ہار گئے۔ پرتگال کے وزیر خارجہ ڈاکٹر پادرو جنہا نے کہا ہے کہ انڈیا کو ہندوستان کی پرتگالی بستیوں پر جو عہدہ ہولایا تھا، وہ اس وجہ سے ناکام ہو گیا، کہ خطہ کا اپنی اقوامی طور پر احساس کیا گیا تھا۔ اگرچہ وہ جارحانہ کارروائی کی شکل اختیار کر سکا۔ لیکن کبھی خطرہ باقی ہے۔

شدھی ڈے پر گرجوں حملہ کا خدشہ تھا

دہلی، ۱۷ اگست۔ مناصر ریاست نے انکشاف کیا ہے کہ شدھی ڈے کے موقع پر ہندوستان کے اکثر شہروں کے گرجوں پر پولیس کا پہرہ لگایا دیا گیا، جیونکو یہ فہم شدہ تھا کہ پولیس میں شامل ہونے والے ہندو مہاسبائی ان گرجوں پر حملہ کر دیں گے۔

امریکہ میں کمیونسٹ پارٹی کو خلافتوں

واشنگٹن، ۱۷ اگست۔ ایوان عام نے ایک بل منظور کیا ہے جس کے تحت کمیونسٹ پارٹی کو خلافتوں قانون قرار دیا گیا ہے۔ اور ان تمام ٹریڈ یونینوں کو جن میں کمیونسٹوں کا اثر غالب ہے، ایسی حقوق سے محروم کر دیا گیا۔

نظام آباد میں کر فیو نافذ کر دیا گیا

سکندر آباد، ۱۷ اگست۔ نظام آباد میں کر فیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ جہد آباد گورنمنٹ کی طرف سے آج ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ سکندر آباد میں ۱۹ اگست کو کمیونسٹوں نے ان میں ہندو مسلمانوں کے علاوہ پولیس میں شامل ہیں۔ فساد کے سلسلے میں حکومت کی طرف سے جو پریس نوٹ جاری کیا گیا، اس میں کہا گیا ہے کہ ۱۷ اگست اور ۱۵ اگست کی درمیانی شب کو بعض شرارت پسندوں نے نظام آباد شہر کے بڑے بازار میں گاندھی جی کے مجسمہ پر پاکستانی جھنڈا لہرایا۔ اطلاع ملنے پر تقریباً ۱۲ بجے صبح مقامی پولیس نے اس جھنڈے کو ہٹا دیا۔ لیکن یہ ضرر پورا شہر میں پہنچ گئی جس وقت لوگ ۱۵ اگست کی صبح کو قومی جھنڈا لہرانے کی رسم میں شرکت کے لئے جمع ہوئے۔ غیر سیاسی عنصر نے ہنگامہ برپا کر دیا۔ اس نے سنگسار لگا کر اور دستہ کی دکانوں کو لوٹا۔ پولیس نے صورت حالات پر قابو پانے کے لئے ایک بلکا سا لائٹی چارج کیا۔ اور مشتعل ہجوم کو منتشر کر دیا۔ اطلاع کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔

کرنل انور کو عالمی مسلم کانفرنس کا سکریٹری جنرل بنا دیا گیا

تاسرہ، ۱۷ اگست۔ عبد الاضحیٰ کے توفیق پر دنیا بھر کے مسلمان رہنماؤں کے باقاعدہ اجتماع کا دیرینہ منصوبہ اب پورا ہوا ہے۔ اس امر کا بیان سرکاری طور پر اعلان کی گیا۔ مصری وزیر اعظم کرنل ناصر نے اس اجتماع کی تجویز اس سال کے آغاز میں پیش کی تھی۔ حال میں عبد الاضحیٰ کے موقع پر مسلمان لیڈروں سے گفتگو کے دوران میں انہوں نے اس تجویز کو بھرپور پیش کیا۔ جسے پسند کیا گیا۔ کرنل انور اس کانفرنس کے سیکریٹری جنرل بنائے گئے ہیں۔ عبد الاضحیٰ کے بعد وزیر اعظم کے ہمراہ جب وہ یہاں پہنچے۔ تو انہوں نے بتایا۔ کہ کانفرنس ہر قوم کے مسلمانوں کے مسائل پر غور کرے گی۔ یہ کانفرنس عرب لیگ کی نسبت زیادہ منظم اور بھرپور ہوگی۔

روسی عوام ہندوستان کی خارجی پالیسی کو پسند کرتے ہیں

نئی دہلی، ۱۷ اگست۔ ڈاکٹر انوپ سنگھ مہرا پارلیمنٹ نے جو حال میں روس کا ایک مہینہ تک دہلی کو گزرنے کے بعد واپس آئے ہیں۔ آج شام یہاں نامہ لگا کر اخبارات کے سامنے کہا کہ روسی عوام ہندوستان کی خارجی پالیسی کی بھرپور تائید کرتے ہیں اور اسے پسند کرتے ہیں۔

بھارت کے سیدزنگان کی امداد کے لئے امریکہ کی پیشکش

نئی دہلی، ۱۷ اگست۔ امریکی ریڈیو کے اس نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہند کے سیدزنگان کی امداد کرنے کے لئے تیار ہے۔ جس سلسلہ میں ہندوستان کی ریڈیو کے اس نے سوسائٹی سے مشورہ کیا جائے گا۔ اس وقت جن جن جنوں کی ضرورت ہوگی وہ یہاں کیلئے ہے۔

میں غرض میں نے بھی حکومت میں کو یقین دلایا کہ حکومت امریکہ کو سیدزنگان کی امداد کے لئے سامان اور دیگر ضروری اشیاء مہیا کرنے میں خوش ہوگی۔

پاکستان کا قومی ترانہ

حکومت پاکستان نے قومی ترانہ کی کمیٹی کی سفارش پر احتیاط سے غور کرنے کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان کے قومی ترانہ کے لئے ابوالاثر حقیقہ جامنہ سری کامپین کر دہ قومی ترانہ منظور کیا جائے۔ یہ ترانہ درج ذیل ہے۔

پاک سرزمین شاد باد : کشور میں شاد باد
تو شان موم عالیخان : اومق پاکستان
مرکز یقین شاد باد
پاک سرزمین کا مقام : قوت اثر عوام
قوم ملک سلطنت : پامنہ۔ تائبہ باد

شاہ باد منزل مراد
پرچم ستارہ و حلال : دہر ترقی و کمال
ترجمان ماضی شان حال : جان استقبال
سایہ ہوائے ذرا جلال

بھارتی طلباء روس جائیں گے

دہلی، ۱۷ اگست۔ یونیورسٹی آف ماسکو نے ۴۴ ہندوستانی طلباء کو روس آنے کی دعوت دی تھی جو معلوم ہوا ہے کہ اس دعوت پر ہندوستانی طلباء کا ہندوستان سے باہر ہونے کا ارادہ ہو گیا ہے۔ حکومت ہند نے مختلف یونیورسٹیوں کو کھلی ہے کہ ماسکو جانے والے طلباء کو منتخب کریں۔

مسلم ہونے کے بعد ہندوستانی طلباء کا یہ دعوت نامہ تک رس میں مقیم ہو کر تعلیمی اداروں کا سامنے کرے گا۔ اس بار تاریخ مقامات کو کھٹے گا۔

جھانسی کے ریور یاوں میں اجلاس

جھانسی، ۱۷ اگست۔ مدرسے سکھائی اور دیار میں یہاں سے باہر کے باعث رانی پور اور مورانی پور میں تقریباً سو مکانات پر گئے۔ کہا جاتا ہے کہ تقریباً ۲۴۰ کے اندر روایا کا پانی ۲۴ فٹ بلند ہو گیا۔ اس لئے اسباب کو بھی تپ چکے

غیر ملکی امداد کے سبب میں تخفیف

دہلی، ۱۷ اگست۔ امریکی سینٹ نے گزشتہ شب غیر ملکی امداد کے بل میں ۵۰ کروڑ ڈالر کی تخفیف کر دی۔ ۲۶ کروڑ ڈالر کی تخفیف

جنگی قیدیوں کے تبادلہ پر سمجھوتہ

نئی دہلی، ۱۷ اگست۔ ہند چین کے جن الاقوامی کمیشن نے ایک اعلان جاری کر کے کل سرکار کی طور پر اس بات کی تصدیق کر دی کہ قیدیوں کے تبادلہ کے لئے کے سوال پر متبادل فریقین میں سمجھوتہ ہو گیا۔ دو ایک دلی میں قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو گا۔

برطانوی پارلیمنٹ کے اسپیکر

دوس کا دورہ کریں گے
ماسکو، ۱۷ اگست۔ پروڈانے آج انتخابات کی کہ برطانوی دارالامداد اور دارالعلوم کے اسپیکر جلد ہی حکومت روس کی دعوت پر روس کا دورہ کریں گے۔

ہندوستان کا کلچرل دف

دوس کا دورہ کو بیگا
نئی دہلی، ۱۷ اگست۔ ہندوستان کے نائب وزیر سربراہ تھیم چند لکھنؤ کے متفق سمجھا جاتا ہے۔ ایک ہندوستانی کلچرل دفینیشن ان کی سربراہی میں روس کا دورہ کرے گا۔ یہ وفد جس کے متعلق توقع کی جاتی ہے۔ کہ ۲۴ اگست کو نئی دہلی سے روانہ ہو جائے گا۔ چھ ہفتے تک روس میں رہے گا۔ یہ کلچرل دف روس کے بعد غالباً دو ایک دوسرے ممالک کا بھی دورہ کرے گا۔

احمدت کے خلاف
پانچ اعتراضات
معجزات
منجانب مہتمم نام جماعت احمدیہ
ادوار انگریزی میں
کارڈ آنے پر
ہفت
عبد اللہ دین کنہ آباد

